سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2024

ہفتہ، 24۔ فروری 2024

(یوم السبت، 13۔ شعبان المعظم 1445ھ)

اٹھارہویں اسمبلی: پہلا اجلاس

جلد 1 : شمارہ 2

33

فہرست کارروائی

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

ہفتہ،24۔ فروری2024

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سرکاری کارروائی

1۔ نومنتخب اراکین جنہوں نے ابھی تک حلف نہیں اٹھایا،اگر کوئی ہوں، کی حلف برداری۔

2۔ سپیکر، ڈپٹی سپیکر کا انتخاب اور ان کی حلف برداری۔

35

صوبائی اسمبلی پنجاب

اٹھارہویں اسمبلی کا پہلا اجلاس

ہفتہ، 24۔ فروری 2024

(یوم السبت، 13۔ شعبان المعظم 1445ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز لاہور میں شام 5 بج کر 30 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر جناب محمد سبطین خان منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری محمد علی نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم o

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم o

وَقُلْ جَآءَ
الْحَقُّ وَ زَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ﴿۸۱﴾
وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَ لَا يَزِيْدُ
الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾ وَ اِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ
وَ نَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَـُٔوْسًا ﴿۸۳﴾

سورۃ بنی اسرائیل (آیات نمبر 81 تا 83)

اور کہہ دو کہ حق آگیا اور باطل نابود ہو گیا بیشک باطل نابود ہونے والا ہے (81) اور ہم قرآن میں وہ چیز نازل کرتے ہیں جو مومنوں کے لئے شفا اور رحمت ہے اور ظالموں کے حق میں تو اس سے نقصان ہی بڑھتا ہے (82) اور جب ہم انسان کو نعمت بخشتے ہیں تو روگرداں ہو جاتا ہے اور پہلو پھیر لیتا ہے اور جب اسے سختی پہنچتی ہے تو ناامید ہو جاتا ہے (83)

وَمَا علینا الا البلاغ o

نعت رسول مقبول ﷺ الحاج حافظ سرور نقشبندی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

دلوں سے غم مٹاتا ہے محمد ﷺ نام ایسا ہے
نگر اجڑے بساتا ہے محمد ﷺ نام ایسا ہے
اسی کے ذکر سے روشن رُتیں پھر لوٹ آتی ہیں
نصیبوں کو جگاتا ہے محمد ﷺ نام ایسا ہے
مدد حاصل ہے مجھ کو ہر گھڑی شاہِ مدینہ کی
میری بگڑی بناتا ہے محمد ﷺ نام ایسا ہے
میں فخری فکر دنیا و آخرت سب بھول جاتا ہوں
مجھے جب یاد آتا ہے محمد ﷺ نام ایسا ہے

سرکاری کارروائی

حلف

نومنتخب ارکان اسمبلی کا حلف

جناب سپیکر: جزاک اللہ۔بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ معزز ممبران آج کی نشست کے ایجنڈے کا پہلا آئٹم اُن ممبران کا حلف ہو گا جنہوں نے ابھی تک حلف نہیں اُٹھایا لہٰذا اگر کوئی ایسے نومنتخب ممبران ایوان میں موجود ہیں تو وہ حلف اُٹھانے کے لئے براہ مہربانی اپنی نشستوں کے سامنے کھڑے ہو جائیں اور بعد میں حلف کے رجسٹر پر اپنے signatures بھی کریں۔ چھ معزز ممبران ہیں جنہوں نے حلف اُٹھانا ہے، شافع حسین صاحب بھی ہیں۔

(اس مرحلہ پر تمام معزز ممبران اپنی اپنی نشستوں کے سامنے حلف اٹھانے کے لئے کھڑے ہو گئے اور حلف اٹھایا)

جناب سپیکر: آپ سب ممبران کو مبارک ہو۔اب ممبران اسمبلی آکر حلف کے رجسٹر پر دستخط ثبت کریں گے۔

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر!

جناب سپیکر: رانا صاحب! ایک منٹ دے دیں۔جی، سیکرٹری اسمبلی چودھری عامر حبیب آپ دو دو ، تین تین معزز ممبران کو اکٹھے دستخط کے لئے بلاتے جائیں تا کہ یہ دستخط کرنے والا process مکمل ہو سکے۔

(درج ذیل معزز ممبران نے حلف رجسٹر پر دستخط ثبت کئے)

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
1۔	تشکل عباس وڑائچ	پی پی۔70
2۔	رائے محمد مرتضیٰ اقبال	پی پی۔203
3۔	جناب فتح خالق	پی پی۔84
4۔	جناب شافع حسین	پی پی۔31
5۔	حافظ فرحت عباس	پی پی۔157
6۔	نوابزادہ وسیم خان بادوزئی	پی پی۔214

جناب سپیکر: جی، رانا صاحب!

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! گزارش یہ ہے کہ آپ نے جو رولنگ دی تھی۔ You have given a ruling which I think is binding on all the institutions because this is the highest forum of Punjab where people have been elected اور اس کے بعد اس کی basis پر reserved seats کے لئے آپ نے کہا تھا آپ دیکھیں this House is still not complete until and unless those 27 reserved members نہیں آتے ہیں تو آپ نے رولنگ دی تھی اُس کے بعد Election Commission of Pakistan نے اِس meeting کو postpone till 26th کر دیا ہے Heavens are not going to fall۔

جناب سپیکر: رانا صاحب! انہوں نے کیا کر دیا ہے؟

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! Election commission of Pakistan نے اس حوالے سے میٹنگ کی تاریخ 26 فروری کر دی ہے۔

جناب سپیکر: Election Commission of Pakistan نے میٹنگ adjourn کر دی ہے؟

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! پتا نہیں کیا کر دیا ہے. They are the masters. They are the Lord of the Rings. They are no loyal than the king also. میری درخواست ہے کہ

You can pend this process till Monday جب وہ decide کر لیں تو we can proceed کیوں کہ You can continue till the House is complete آپ نے پہلے بھی ایک سال کچھ مہینے آگے کئے ہیں۔ یہ ہاؤس ابھی مکمل نہیں ہے ایک بندے کو from his constitutional rights deprive کر رہے ہیں۔

We are to be governed by the Rules of Procedure. If you honestly say کوئی آدمی یہ کہہ دے کہ یہ ہاؤس مکمل ہے تو we can forego our right مگر کیوں اُن میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں جنہوں نے یہ الیکشن سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کا contest کرنا ہے آپ کی

assurance پر ہم نے ان کو withdraw کیا ہے کہ نہیں آپ نہیں آرہے مگر آج بھی وہ اگر نہیں
آئے secondly, the person who has been nominated as the candidate
for the Chief Minister, (Aslam Iqbal Sahib) he has not yet been
produced to the court. When he will come he will contest the
election. Thirdly, Ahmar Bhatti who is under the police custody,
you can order for the production of that person to take oath. He is
not a dacoit. ہمارے لوگ ابھی بھی آج آئے ہیں۔ I think in the Government,
whatever they are, they should show tolerance and patience اس میں اُن
کی اتنی سی سوچ ہونی چاہئے کہ this system cannot be run like this آپ دیکھ لیں کہ آپ
اس میں personal vendetta لے رہے ہیں تو we are prepared for everything.
We have been behind the bars and cases have been registered
against us but we are not scared of anything اگر میرے گھر میں دو دفعہ
robbery ہو سکتی ہے، ہمارے بچوں کو اُٹھایا جا سکتا ہے، آج حافظ فرحت بھی bail پر آیا ہے
، مرتضیٰ بھی آیا ہے سارے آگئے ہیں Are you serious to run the system? You
have economic failure. You have political instability. آپ کے یہاں پینے کا
پانی نہیں مل رہا، دوائی نہیں مل رہی ہے، آپ کو کوئی security نہیں ہے What are you
looking for? آپ اس ہاؤس کو کیا کریں گے اگر آپ کو اتنی جلدی ہے تو ان کو nominate کر
کے ختم کر دیں we are not prepared for that.

جناب سپیکر: پانی، دوائیوں کا بالکل آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں لیکن یہ گورنمنٹ کا کام ہے۔

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! گورنمنٹ یہی ہے۔ This is the continuity of
the 16-months' Government آپ دیکھیں کہ اس وقت میں یہ request کر رہا ہوں
کہ آپ جو بھی کریں گے this will be challenged in the court of law. This is
illegal until and unless this House is complete. I expect that the

person like you کہ آپ اس کو 26 فروری تک postpone کریں تاکہ باقی ممبران بھی آجائیں اُن کا حلف ہو جائے۔ Then they can become the part of this election because we don't see the numbers right now

جناب سپیکر: رانا صاحب! آپ کا point of view آگیا ہے۔ جی، ملک محمد احمد خان!

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! I am really grateful کہ آپ نے مجھے floor دیا ویسے تو یہ جو نشست ہے اس کا طریق کار Rules of Procedure and Constitution of Pakistan دونوں میں دیا گیا تو پہلے آئین کی بات کرتے ہیں آج آئین کے آرٹیکل 108 کے مطابق---

جناب سپیکر: کون سا آرٹیکل؟

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! Article 108 for gravity of things اگر اجازت دیتے ہیں تو میں پڑھ بھی دیتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، پڑھیں۔

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! گزارش ہے It clearly says کہ کوئی اور بزنس to the exclusion of the elections کے علاوہ "After a general election, a Provincial Assembly shall, at its first meeting and to the exclusion of any other business, elect from amongst its members a Speaker and a Deputy Speaker and, so often as the office of Speaker or Deputy Speaker becomes vacant, the Assembly shall elect another member as a Speaker or, as the case may be, Deputy Speaker." So whatever we are saying.. رانا صاحب کا کیوں کہ یہ case of first impression ہے اس سے قبل اس طرح کی صورتحال ایک دو مواقع پر آئی پر اتنی بڑی نہیں آئی یہ کہہ دینا کہ ہاؤس مکمل نہیں ہے تو میں دو precedents آپ کے سامنے quote کرنے لگا ہوں in recent history آپ کے مشاہدے میں ہو گا جب National Assembly سے پی ٹی آئی کے ممبران اسمبلی نے en bloc resign کیا so the seats became vacant. The

resignations were tendered in the House and the Deputy Speaker accepted them in the same sitting and he said, "These resignations have been accepted." so by virtue of that order the seats fell vacant. The election for the Speaker was held and Raja Parvez Ashraf was elected. It was no pronunciation of any quote what Rana Sahib is saying. I respect his view point یہ بات اچھی ہے جو وہ کر رہے ہیں یہ جگہ اہل حل و عقد کی ہے بحث سے ،دلیل سے ، تقریر سے بات ہونی چاہئے یہ اچھی بات ہے اگر ہمارے پاس precedent ہو اور وہ precedent یہ کہہ رہا ہو کہ وہاں پر الیکشن نہ صرف سپیکر کا ہوا،ڈپٹی سپیکر کا ہوا Prime Minister was elected and simultaneously the vacant seats تو میں کہنا یہ چاہ رہا ہوں کہ جو یہ بات کی جا رہی ہے کہ seats complete نہیں ہیں the matter is subjudice جبکہ

Election Commission کے اختیارات High Court کے عین برابر ہیں اُن کے پاس وہی اختیارات ہیں یہ پہلی دفعہ اس طرح کی نوعیت پیدا ہوئی ہے کہ Independents نے ایک پارٹی کو جوائن کیا، پہلا سوال اُن کی recognition کا ہے اگر recognition طے پا جاتی ہے تو اگلا مرحلہ ہو گا کہ اُن کو seats allocate کی جائیں لیکن جو procedure آپ نے adopt کرنا ہے یہ آرٹیکل 108 کے تابع کرنا ہے اس میں کوئی اور not a single word, conduct and any debate کوئی کلمہ یا procedure سے بالاتر وہ آئین جو کہتا ہے کہ to the exclusion of any other business, just the election. For more clarity of things,

I shall quote Article 254 for my learned friend Rana Sahib.

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! یہ آرٹیکل 25 بھی پڑھ لیں۔ That is very important. Equality of Citizens, Article 25 of the Constitution of Pakistan--

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! جی، بلکل پہلے مجھے۔۔۔

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! پہلے مجھے بات کر لینے دیں پھر ملک صاحب اس کا جواب دیں میرا سوال یہ ہے کہ جو یہ بات کہہ رہے ہیں he has himself accepted that this situation has arisen for the first time but if you have done it wrong previously, do you think you want to repeat it again. Why should you repeat it again? مگر۔۔۔

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! عرض کرتا ہوں میری گزارش سن لیں۔

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! آپ ذرا۔ I am not getting a copy but I remember Article 25 of the Constitution of Pakistan that should be read---

جناب سپیکر: ملک صاحب! آپ ذرا آرٹیکل 25 پڑھ لیں۔

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! میری گزارش سن لیں۔ Unless something is expressly prohibited it is deemed to be allowed to be done اگر کوئی چیز واضح طور پر اُس کو روکنے کا حکم دیتا statute or procedure روکنی ہوتی ہے تو آئین یا قانون ہے ایسی صورت نہیں ہے in accordance with Article 25, Rana Sahib knows, I know, we have been practicing law. وہ تو وہ آرٹیکل ہے جس کے مطابق ہم کہتے ہیں in accordance with law ساری detail کی بات جاتی ہے ذرا آرٹیکل 254 سن لیں وہ اس پوری بحث کو سمیٹ دے گا It says: "When any act or thing is required by the Constitution to be done within a particular period and it is not done within that period, the doing of the act or thing shall not be invalid," *I emphasis* ***"not be invalid;"*** *I emphasis again*, "or otherwise ineffective by reason only that it was not done within that period." So my submission is that we have

convened this house with the agenda. Agenda was issued by the assembly Secretariat yesterday. Agenda was for administration of oath and today's agenda is for election of the Speaker and in any case as my colleague has said یہ جو حکم کر رہے ہیں اگر یہ تصور کر بھی لیا جائے۔ proportionate representation 6.4٪ وہ ہیں جو ابھی تک نہیں آئے وہ 27 ممبر ہیں۔ It is about votes یہ گنتی ہے کہ کس طرف کتنے بیٹھے ہیں، جمہوریت تعداد پر ہے، جمہوریت نمبروں پر ہے سر۔ It is about numbers. You have to count them. If I am sitting here with 225 members, these 6٪ are even not there so that is constitutional sir

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر!

جناب سپیکر: جی، ان کی بات ختم ہو جائے پھر آپ کو موقع دیتے ہیں۔

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر ! by any length of imagination can we construe کہ اگر یہ 26 ممبران جو کہ matter subjudice ہے اور آپ کے علم میں ہے آپ سے بہتر کوئی نہیں جانتا یہ سارے ممبران جانتے ہیں کہ جب کوئی subjudicematter ہوتا ہے تو this august forum اُس پر بات بھی نہیں کر سکتا۔ It is subjudice.

جناب سپیکر: راناصاحب!

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! ان کے پاس 300 ہیں یا 200 ممبران ہیں This is not the issue. ایشو یہ ہے کہ The issue is that how can you deprive a person from his constitutional right اگر یہ National Assembly کی بات کر رہے ہیں ٹھیک ہے کہ اگر وہاں پر ایک غلط بات ہوئی ہے نہیں ہونی چاہئے مگر I have raised this issue on a point کہ کوئی بھی ہے victory or defeat is immaterial. You have to be in the process of this election یہ ٹھیک ہے کہ آپ کے ذہن میں ہے کہ secret ballot ہو تو آپ نہ ہوں how have you how can you know

تو آپ کے ذہنوں میں presumption ہے آپ کے پاس اتنے ممبران ہیں، یہ presumed کہ آپ کے پاس اتنے ممبران ہیں، یہ بھی تھا کہ 8 فروری کو یہ رزلٹ آیا ہے جب آپ کے ممبران 70،70 ہزار ووٹ سے ہار گئے تو پھر 9 فروری کو وہ جیت گئے Actually the power vests with the public. The public has power. He cannot decide the issue کہ ہمارے پاس 200 ممبران ہیں میں کہتا ہوں آپ کے پاس 400 ممبران ہیں but you cannot deprive my members who are supposed to be here۔

جناب سپیکر: آپ کہہ رہے ہیں کہ secret ballot ہے آپ کا یہ مطلب ہے۔

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! مجھے یہ بتائیں کہ کہاں لکھا ہے you cannot postpone this election for 2 days مجھے یہ بتا دیں آرٹیکل پڑھ دیں۔۔۔

جناب سپیکر: جی، ملک صاحب!

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! میں یہ چاہتا ہوں کہ یہ بحث برائے بحث ہے کیوں کہ میرے سامنے دو چیزیں ہیں ایک آپ کا جاری کردہ ایجنڈا ہے اب کیوں کہ آپ کا اختیار بطور the conducting elections اس چیز کی اجازت نہیں دیتا it is ultra vires to the procedure جس procedure کے تابع میں اور آپ یہاں بیٹھے ہیں۔ Unless that procedure is there and this is a legislature ہمارا صرف ایک بزنس ہے to the exclusion of all other business وہ ہے conduct of elections اب رہی بات دوسری کہ جو معزز ممبر کہہ رہے ہیں کہ this is a secret ballot یہ ہاؤس ہے Absolutely this is a secret ballot but it is divided into isles یہاں پر کچھ لوگ ہیں جو ایک benches پر ہیں کچھ لوگ اور benches پر ہیں تو عددی شمار نظر آتا ہے اس میں کہنے کی بات نہیں ہے۔

حافظ فرحت عباس: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! یہ ہمارا legal right ہے۔

جناب سپیکر: جی، legal right تو سب کا ہے اُس کو تو کوئی نہیں روک رہا۔

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! میری گزارش ہے کہ آپ اس پر رولنگ دیں کہ آپ کے اختیار میں ہے کہ آپ 2 دن اجلاس آگے کر سکتے ہیں۔ till the decision of the Election Commission of Pakistan تو آپ continue کر سکتے ہیں Heavens are not going to fall sir آپ اس کو تھوڑا سا دیکھیں let this be crystal clear تاکہ کسی کا حق نہ رہے۔ جناب سپیکر! یہ مجھے Constitution دیجئے گا۔

جناب سپیکر: جی، رانا صاحب کو Constitution دیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبر رانا آفتاب احمد خان کو Constitution کی کتاب مہیا کی گئی)

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! ایک منٹ ذرا میں آپ کو آرٹیکل 25 پڑھ دوں اس میں لکھا ہے کہ All citizens are equal before law and are entitled to equal protection of law. There shall be no discrimination on the basis of sex. Nothing in this Article shall prevent the state from making any special provision for the protection of women and children آپ دیکھ لیں اس میں equal right ہے اس میں lady members نے آنا ہے there should not be any discrimination

جناب سپیکر: جی، equal right ہے اس میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! If you say all have equal rights then you can postpone it.

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! ایک منٹ جو بات رانا صاحب کر رہے ہیں They are alien to the proceedings. They have not yet been notified as members. They are not even the members--

حافظ فرحت عباس: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سپیکر: راناصاحب! آپ ایک منٹ حافظ فرحت کو بات کرنے دیں۔

حافظ فرحت عباس: جناب سپیکر! میں ایک بات کرنا چاہتا ہوں کہ قانون میں یہ کہاں لکھا ہے کہ جب ہاؤس مکمل نہ ہو آپ الیکشن کروادیں، دوسری بات[*****************] (شوروغل)

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! یہ تو کوئی بات نہیں ہے اگر رانا آفتاب بات کر رہے تھے تو it was alright but this is not right سر آپ الیکشن کروائیں۔

جناب سپیکر: جی، معزز ممبران آپ تشریف رکھیں ایک منٹ بات یہ ہے۔۔۔

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! this is absolute nonsense میں آپ سے درخواست کروں گا کہ ویسے تو یہ ساری proceeding ہی کارروائی سے expunge ہونی چاہئے This is not even recorded یہ تو کوئی بات ہی نہیں ہے۔ (قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: جی، یہ الفاظ کارروائی سے حذف کئے جاتے ہیں۔ Order in the House

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! میری درخواست ہے کہ الیکشن conduct کروائیں۔

جناب سپیکر: جی، Order in the House۔۔۔

(اذان مغرب)

جناب سپیکر: جی، 20 منٹ کے لئے نماز کا وقفہ کیا جاتا ہے ٹھیک 20 منٹ کے بعد Constitution کو پڑھ کر ہم کارروائی کو آگے بڑھائیں گے انشاءاللہ۔

(اس مرحلہ پر 20 منٹ کے لئے اجلاس کی کارروائی ملتوی کی گئی)

(جناب سپیکر بعد از وقفہ نمازِ مغرب بوقت 6:40 کرسیءصدارت پر متمکن ہوئے)

---

* بحکم جناب سپیکر الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔

جناب سپیکر: Order in the House. میں معزز ہاؤس کے سامنے ایک article پڑھتا ہوں:

Article-108: After a general election, a Provincial Assembly shall, at its first meeting and to the exclusion of any other business, elect from amongst its members a Speaker and a Deputy Speaker and, so often as the office of Speaker or Deputy Speaker becomes vacant, the Assembly shall elect another member as Speaker or, as the case may be, Deputy Speaker.

جناب آفتاب احمد خان آپ نے یہاں پر reserved seats والے 27 ممبرز کی بات کی ہے جن میں 24 seats خواتین کی ہیں اور 3 seats minority کے بھائیوں یا بہنوں کے لئے ہیں۔ پاکستان الیکشن کمیشن کے اندر ان reserved seats کا کیس چل رہا ہے اس وجہ سے یہ matter subjudice ہے تو ہمارے پاس ایسی کوئی authority نہیں ہے کہ میں پاکستان الیکشن کمیشن سے کہوں کہ یہاں پنجاب اسمبلی میں آ کر اس کا جواب دیں۔ مجھے یہ بھی احساس ہے کہ میری left side کے دوست بڑے مشکل حالات میں الیکشن لڑ کر یہاں آئے ہیں۔ آپ کا پورا حق ہے اور آپ کی بھی اتنی ہی اہمیت ہے جتنی میرے right side والے دوستوں کی ہے۔ آپ نے انشاء اللہ پانچ سال اکٹھے چلنا ہے لیکن میرا یہ کام ایک گھنٹے یا ڈیڑھ گھنٹے کا ہے تو میں اپنے اوپر یہ label نہیں لگوانا چاہتا کہ محمد سبطین خان سپیکر شپ سے چپک کر بیٹھ گئے ہیں۔ Let's suppose الیکشن کمیشن 6 مہینے، 5 دن یا 24 گھنٹے فیصلہ نہیں کرتا اُس کے بعد آپ لوگوں میں سے کسی ایک فریق نے یقیناً ہائی کورٹ بھی جانا ہو گا، دوسرے فریق نے سپریم کورٹ میں بھی جانا ہو گا۔ پاکستان تحریک انصاف کے ہمارے دوست سُنی اتحاد کونسل میں شامل ہوئے ہیں تو پورے پاکستان میں کسی صوبائی اسمبلی یا قومی اسمبلی میں ان reserved seats کا ابھی تک notification نہیں ہوا۔ دونوں sides سے میری گزارش ہے کہ اس اسمبلی کی first meeting کے لئے گورنر صاحب نے notification کیا اُس پر ہم نے عمل کیا، الحمدللہ معزز ممبران کا oath ہو گیا۔ اُس کے بعد دونوں اطراف کے دوستوں نے اپنے اپنے nomination papers file کر دیئے ہیں۔ اب ہم اُن reserved seats کے لئے اس process کو روک لیں، جو reserved

I کیونکہ seats پورے پاکستان کی ابھی رُکی ہوئی ہیں تو میرے part پر یہ بات نامناسب ہو گی کیونکہ want to leave this chair respectfully اور جو بھی جیتے اُس کو welcome کریں، یہاں بٹھائیں اور اس procedure کو آگے چلنے دیں۔ جناب آفتاب احمد خان!

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! مجھے آپ کی عزت اور آپ کے عہدے کا بھی بہت احترام ہے مگر کچھ چیزیں ہوتی ہیں جو تاریخ میں لکھی جاتی ہیں۔ آپ سپیکر شپ کے ساتھ چپکے ہوئے نہیں ہیں لیکن میرا ایک constitutional right تھا جس پر میں نے کہا کہ کسی ممبر کا right infringe نہ ہو۔ اُن 27 reserved seats میں سے کل کو کوئی ممبر آکر کہتا ہے کہ میں نے سپیکر یا ڈپٹی سپیکر کا الیکشن لڑنا تھا تو جیسے ابھی فاضل ممبر ملک محمد احمد خان نے کہا ہے کہ ہمارے پاس اتنے ممبران ہیں۔

اتنی نہ بڑھا پاکیِ داماں کی حکایت
دامن کو ذرا دیکھ، ذرا بند قبا دیکھ

جناب سپیکر: ملک صاحب! آپ اپنے دس ممبران کم کر دیں، کوئی بات نہیں۔ رانا صاحب کو آپ ناراض نہ کریں۔ (قہقہے)

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! عرض کیا ہے:

اُس کو ہے گماں کہ میں اُس کی دسترس میں ہوں
مگر وہ مجھے میری رضا سے مانگتا ہے

جناب سپیکر! اس پر بات ہو گئی ہے لہٰذا آپ الیکشن کرائیں۔

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! میں یہی کہتا ہوں:

جس کا عمل ہے بے غرض اس کی جزا کچھ اور ہے
حُور و خیام سے گزر، بادہ و جام سے گزر
جو میں سربہ سجدہ ہوا کبھی تو زمیں سے آنے لگی صدا
ترا دل تو ہے صنم آشنا، تجھے کیا ملے گا نماز میں

جناب سپیکر! ہمارے معزز ممبران کا احتجاج نوٹ کریں کہ this election is going to be null and void ultimately one day کیوں کہ ان کے بہت numbers ہیں۔ He is quoting that National Assembly اُس وقت کے حالات میں انہوں نے resign کیا تھا۔

جناب سپیکر: راناصاحب! آپ کی بات ریکارڈ پر آگئی ہے میں اس کو حذف نہیں کروں گا لیکن یہ معاملہ subjudice ہے۔ الیکشن کمیشن ہو، ہائی کورٹ ہو یا سپریم کورٹ ہو، میری کوئی authority تو نہیں ہے کہ میں اُن کو روک سکوں۔ Can I pass this order? کہ کل صبح الیکشن کمیشن کو یہاں بُلوائیں؟ (قطع کلامیاں)

ہم کب تک adjourn کریں گے؟ ایک دن adjourn کر لیں گے یا دو دن adjourn کر لیں گے اُس کا کیا فائدہ ہو گا؟

جناب امتیاز محمود: جناب سپیکر! یہاں تو نگران وزیر اعلیٰ اور نگران وزیر اعظم چھ چھ مہینے آگے چلے گئے ہیں اور سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کے الیکشن ایک دو دن بعد میں ہونے سے اس حکومت پر کوئی فرق نہیں پڑنے لگا۔ الیکشن کمیشن نے 26 فروری کی تاریخ ڈالی ہوئی ہے اور 26 تاریخ سے ایک چیز اخلاقی طور پر درست ہونے جا رہی ہے۔ میرے محترم دوست جو سپیکر کا الیکشن لڑنے جا رہے ہیں انہوں نے resign کو oath کے ساتھ compare کر دیا ہے۔ میں ان کو بتانا چاہتا ہوں کہ ان حالات میں الیکشن کرا کر یہاں پر mandate لینا اخلاقی طور پر بالکل بھی درست نہیں ہو گا۔ آج کا الیکشن بالکل نہیں ہونا چاہیے آپ اس الیکشن کو صرف 4 دن کے لئے ملتوی کر دیں۔

جناب سپیکر: یہ معاملہ اگر الیکشن کمیشن کے پاس subjudice نہ ہوتا، ہائی کورٹ یا سپریم کورٹ میں یہ کیس نہ جانا ہوتا تو believe me میں آپ کی بات مانتا لیکن جس بات کی کوئی assurance نہیں ہے اور کل کو کوئی کہے کہ یہ سپیکر کی کرسی کے ساتھ چپک کر بیٹھے ہیں تو یہ بات مناسب نہیں ہے۔

سپیکر کا انتخاب

جناب سپیکر: آج کے ایجنڈے کا دوسرا آئٹم سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کا انتخاب ہے۔ پہلے سپیکر کے انتخاب کا مرحلہ طے کیا جائے گا اس کے بعد منتخب سپیکر اپنے ڈپٹی سپیکر کا انتخاب کرائیں گے۔ معزز اراکین، سپیکر کے انتخاب کے لئے آج کا دن مقرر کیا گیا ہے۔ Rules of Procedure صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے رول 9 کے سب رول (4) کے مطابق کاغذات نامزدگی ایک دن پہلے یعنی کل 23۔ فروری 2024 شام 6 بجے تک سیکرٹری اسمبلی کے حوالے کئے گئے تھے۔ مقررہ وقت تک سپیکر کے انتخاب کے لئے کل 5 کاغذات نامزدگی موصول ہوئے۔ کاغذات نامزدگی کے ذریعے جناب ممتاز احمد، پی پی-88 اور جناب شہباز احمد، پی پی-130 نے جناب احمد خان رُکن صوبائی اسمبلی پی پی-87 کو امیدوار برائے سپیکر نامزد کیا۔ دوسرے کاغذات نامزدگی کے ذریعے جناب محمد منشاءاللہ بٹ، پی پی-47، رانا محمد اقبال خان صاحب، پی پی-184 اور جناب محمد کاشف، پی پی-134 نے ملک محمد احمد خان، رُکن صوبائی اسمبلی پی پی-179 کو امیدوار برائے سپیکر نامزد کیا۔ سیکرٹری اسمبلی نے کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال کی اور پڑتال کے بعد تمام کاغذات درست پائے گئے لہٰذا ان دو امیدواروں کے درمیان خفیہ رائے شماری کے ذریعے الیکشن ہو گا۔ الیکشن کے طریق کار کے بارے میں سیکرٹری اسمبلی وضاحت کریں۔

سیکرٹری اسمبلی: الیکشن کا طریق کار یہ ہے کہ معزز اراکین کی سہولت کے لئے تین پولنگ بوتھ بنائے گئے ہیں۔ سپیکر ڈائس کی دائیں جانب پولنگ بوتھ نمبر 1 ہے جس میں پی پی 1 سے لے کر پی پی 125 تک منتخب ہونے والے ممبران ووٹ ڈالیں گے۔ سپیکر ڈائس کی بائیں جانب پولنگ بوتھ نمبر 2 اور 3 ہیں۔ پولنگ بوتھ نمبر 2 میں پی پی 126 سے لے کر پی پی 250 تک منتخب ہونے والے ممبران ووٹ ڈالیں گے اور پولنگ بوتھ نمبر 3 میں پی پی 251 سے لے کر این ایم 371 تک ووٹ ڈالیں گے اور تمام معزز ممبران کو اسی ترتیب سے بلایا جائے گا۔ جب پولنگ بوتھ نمبر 1 کے لئے نام پکارا جائے گا تو وہ پولنگ آفیسر نمبر 1 سے بیلٹ پیپر وصول کریں گے اور سپیکر ڈائس کی دائیں طرف قائم کردہ پولنگ بوتھ نمبر 1 میں جا کر بیلٹ پیپر پر اپنی پسند کے امیدوار کے نام کے سامنے والے خانے میں ووٹ کی مہر لگانے کے بعد اپنا ووٹ سپیکر ڈائس کی دائیں جانب رکھے گئے بیلٹ

بکس میں ڈال دیں گے اور اُس کے بعد معزز رُکن واپس اپنی سیٹ پر تشریف لے جائیں گے۔جب پولنگ بوتھ نمبر2اور پولنگ بوتھ نمبر3 کے لئے نام پکارا جائے گا تو وہ پولنگ آفیسر نمبر2اور پولنگ آفیسر نمبر3 سے بیلٹ پیپر وصول کریں گے اور سپیکر ڈائس کی بائیں طرف قائم کردہ پولنگ بوتھ نمبر2اور 3 میں جا کر بیلٹ پیپر پر اپنی پسند کے امیدوار کے نام کے سامنے والے خانے میں ووٹ کی مہر لگانے کے بعد اپنا ووٹ سپیکر ڈائس کے بائیں جانب رکھے گئے بیلٹ بکس میں ڈال دیں گے اور اس کے بعد معزز ممبران واپس اپنی سیٹ پر تشریف لے جائیں گے۔شکریہ۔

جناب سپیکر: معزز اراکین سے گزارش ہے کہ سپیکر کے لئے ووٹ کاسٹ کرنے سے پہلے ایوان میں ہی تشریف رکھیں کیونکہ اس کے بعد ڈپٹی سپیکر کا بھی الیکشن ہو گا۔میں سیکرٹری اسمبلی سے کہوں گا کہ دونوں طرف کے معزز ممبران کو خالی بیلٹ باکسز دکھادیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران کو خالی بیلٹ باکسز دکھائے گئے)

سپیکر کے انتخاب کے لئے امیدوار برائے سپیکر ملک محمد احمد خان کے پولنگ ایجنٹ جناب خلیل طاہر، این ایم-367، جناب صہیب احمد ملک، پی پی-71 اور چودھری افتخار حسین چھچھر، پی پی-187 ہوں گے اور جناب احمد خان کے پولنگ ایجنٹ جناب شہباز احمد، پی پی-130، جناب محمد ندیم قریشی، پی پی-217 اور جناب حسن ذکاء پی پی-110 ہوں گے۔

جناب محمد ندیم قریشی: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، قریشی صاحب!

جناب محمد ندیم قریشی: جناب سپیکر! میں نے آپ سے بڑے احترام کے ساتھ گزارش کرنی ہے۔ سپیکر کے انتخاب کا process شروع ہو گیا ہے تو بالکل آخری لمحات ہیں تو کچھ دیر کے بعد آپ کی سیٹ پر کوئی اور شخص براجمان ہو جائے گا۔ایک تو میں آپ کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں کہ آپ نے بڑی مشکلات میں اس ہاؤس کو چلایا اور اس دوران بڑے عرصے تک آپ نے بڑی تکالیف بھی برداشت کیں تو میں آپ سے ایک گزارش کرتا چلوں کہ آئین پاکستان کا آرٹیکل (3) 273 ہمیں bound کرتا ہے کہ اگر کوئی شخص رُکن اسمبلی منتخب ہو جائے تو ہم اُس کو oath لینے سے نہیں روک سکتے۔ میاں محمد اسلم اقبال صاحب، پی پی-171 سے رُکن اسمبلی منتخب ہوئے ہیں اور الحمدللہ وہ

8 فروری کو منتخب ہوئے ہیں، وہ 9 فروری کو منتخب نہیں ہوئے۔ میں جناب والا سے گزارش کروں گا کہ آپ اپنے اس دور کے آخری فیصلے کو تاریخی حیثیت دیتے ہوئے اُنہیں oath کے لئے یہاں بلائیں یا پھر اُن کا virtual oath کروائیں۔ ماضی میں اس اسمبلی کے Rules of Procedure میں Production Order جاری کرنے کا طریق کار نہیں تھا۔ چودھری پرویز الہیٰ صاحب جو آج خود پابند سلاسل ہیں ہم سب نے اُن کے ساتھ مل کر میاں حمزہ شہباز شریف صاحب اور خواجہ سلمان رفیق صاحب کے Production Order جاری کرائے اور یہ ریت اسی ہاؤس نے ڈالی۔ میں آپ سے گزارش کروں گا کہ آپ آئین کے آرٹیکل 127 اور 65 پڑھیں۔

جناب سپیکر: قریشی صاحب! میں یہ بات سارے دوستوں کے علم میں لانا چاہتا ہوں کہ ایوان سے باہر ملک محمد احمد خان صاحب اور عامر ڈوگر صاحب کی بات ہو گئی ہے۔ آپ بے شک عامر ڈوگر صاحب سے پوچھ لیں میں وہ مسئلہ settle کر کے یہاں پر آیا ہوں لہٰذا آپ وہم نہ کریں اور میں نے یہ بات جناب آفتاب احمد خان کو بھی بتائی ہے۔ میں سیکرٹری اسمبلی سے کہوں گا کہ سپیکر کے انتخاب کا عمل شروع کریں۔

سیکرٹری اسمبلی:

(اس مرحلہ پر جناب سپیکر کے انتخاب کے لئے پولنگ شروع کی گئی)

سیکرٹری اسمبلی: میری گزارش ہے کہ اگر کوئی معزز ممبران ابھی تک اپنا vote cast نہیں کر سکے تو وہ مہربانی کر کے پولنگ بوتھ پر تشریف لائیں اور اپنا vote cast کر لیں۔

جناب سپیکر: معزز ممبران اپنی نشستوں پر تشریف رکھیں۔ پولنگ بوتھ کے پاس polling agents کے علاوہ کوئی دوسرا شخص موجود نہیں ہونا چاہئے۔ Order in the House. تمام معزز ممبران تشریف رکھیں۔ ہاؤس کا وقت ایک گھنٹہ بڑھایا جاتا ہے۔ جی، رانا آفتاب احمد خان! آپ کچھ کہنا چاہتے ہیں؟

MR AFTAB AHMAD KHAN: Mr Speaker: I must congratulate you for your services for this House. We all members will stand up and pay standing ovation the way with dignity, honour and

grace you have run this House. We really and I wish you best of luck in future. You are a gentleman and a graceful person. We have all love and support for you. I wish you the best in future. You have very gracefully honoured the House and the way you have run the House will be remembered for the times to come.

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف نے اپنی نشستوں پر کھڑے ہو کر
جناب سپیکر کو خراج تحسین پیش کیا)

Mr. Speaker! Once again I thank you for all of your cooperation and your services for Punjab Assembly. Thank you very much.

MR SPEAKER: Rana Sahib! Thank you very much. I am highly obliged that you passed such remarks اس سے میری personal نہیں بلکہ آپ کے ہاؤس کی عزت اور توقیر بڑھی ہے۔ یہ بڑا prestigious House ہے۔ آپ تقریباً پاکستان کی 64 فیصد آبادی کی نمائندگی کر رہے ہیں۔ I think it is the biggest House of Asia. میری دُعا ہے کہ اللہ کرے یہ نظام اور جمہوریت چلتی رہے۔ جمہوریت de-rail نہ ہو اور آپ سب ایک دوسرے کے ساتھ پیار و محبت کے ساتھ چلتے رہیں۔ رانا صاحب! میں ایک مرتبہ پھر آپ کا شکر گزار ہوں۔ جی، ملک محمد احمد خان! آپ کچھ کہنا چاہتے ہیں؟

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! جیسا کہ ابھی رانا آفتاب صاحب نے آپ کی services کو سراہا ہے۔ ہم سب بھی as a party آپ کو appreciate کرتے ہیں کہ آپ نے بڑے شاندار انداز میں اس ایوان کی کارروائی کو چلایا ہے۔ آپ نے constitution کو uphold کیا ہے، آپ نے اسمبلی کے قواعد و ضوابط کو ملحوظ خاطر رکھا ہے اور آپ بڑی تکریم کے ساتھ اپنے اس عہدہ سے عہدہ برآ ہوئے ہیں۔

جناب سپیکر: ملک محمد احمد خان! بہت بہت شکریہ۔ آپ کی بڑی مہربانی۔ دونوں اطراف کے دوستوں کا بہت شکریہ۔ آپ لوگوں نے اکٹھے مل کر چلنا ہے اور صوبہ پنجاب کی عوام کی خدمت کے لئے کام کرنا ہے۔ میری نیک خواہشات اور دُعائیں آپ لوگوں کے ساتھ ہیں۔ Thank you very much.

معزز ممبران! جس طرح دونوں اطراف کے معزز ممبران نے مہربانی کرتے ہوئے مجھ پر اعتماد کیا ہے اسی طرح میں یہ بھی توقع کروں گا کہ ابھی جب میں "Speaker" کے نتیجہ کا اعلان کروں گا تو آپ میں سے جو بھی ہارے وہ جیتنے والے کو congratulate کرے اور ان کو جپھی ڈالے کیونکہ انشاءاللہ تعالیٰ آپ لوگوں نے اکٹھے ہی چلنا ہے۔

سپیکر کے انتخاب کے نتیجہ کا اعلان

جناب سپیکر: معزز ممبران! اب میں "Speaker" کے final نتیجے کا اعلان کرتا ہوں۔ ڈالے گئے ووٹوں کی کل تعداد 322 ہے۔ ان میں سے 2 ووٹ reject ہوئے ہیں۔ میرا خیال ہے کہ وہ کسی کو بھی ووٹ نہیں دینا چاہتے اور وہ دونوں امیدواران سے ناراض ہیں۔ صحیح ووٹوں کی کل تعداد 320 ہے۔ جناب احمد خان رکن صوبائی اسمبلی پی پی۔87 نے 96 ووٹ حاصل کئے ہیں اور ملک محمد احمد خان رکن صوبائی اسمبلی پی پی۔179 نے 224 ووٹ حاصل کئے ہیں۔ لہٰذا رولز آف پروسیجر صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے Rule-9 کے تحت ملک محمد احمد خان رکن صوبائی اسمبلی پی پی۔179 کو بحیثیت "سپیکر" منتخب قرار دیا جاتا ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

(اس مرحلہ پر جناب احمد خان نے ملک محمد احمد خان سے معانقہ کیا اور مبارکباد دی)

نومنتخب سپیکر کا حلف

جناب سپیکر: میں ملک محمد احمد خان کو مبارکباد دیتا ہوں۔ اب منتخب سپیکر حلف اُٹھانے کے لئے ڈائس پر تشریف لائیں اور وہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آرٹیکل۔53 کی ضمن (2) اور آرٹیکل 127 کے تحت آئین کے گوشوارہ سوم میں درج سپیکر صوبائی اسمبلی پنجاب کے لئے مقرر کردہ

حلف نامہ کے مطابق ایوان کے سامنے حلف اُٹھائیں گے۔اب میں ملک محمد احمد خان کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ ڈائس پر تشریف لائیں اور حلف لیں۔

(اس مرحلہ پر جناب سپیکر نے نومنتخب سپیکر ملک محمد احمد خان سے
جناب سپیکر پنجاب اسمبلی کے عہدے کا حلف لیا)

جناب سپیکر: معزز ممبران اسمبلی! اب میں سپیکر کا منصب نئے سپیکر ملک محمد احمد خان کے حوالے کر کے رخصت ہو رہا ہوں۔ اللہ حافظ۔

(اس مرحلہ پر نومنتخب سپیکر ملک محمد احمد خان کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

(نعرہ ہائے تحسین)

سپیکر کا عہدہ سنبھالنے کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(01/2023/02. Dated: 24 February, 2024. Having been elected as Speaker, Provincial Assembly of the Punjab under Article 108 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan read with rule 9 of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 and made Oath of office as required under clause (2) of Article 53 read with Article 127 of the Constitution, in the sitting of the Assembly held on 24th February 2024, **MALIK MUHAMMAD AHMAD KHAN, MPA (PP-179)** has assumed the office of Speaker, Provincial Assembly of the Punjab with effect from 24th February, 2024.

CH AMER HABIB
Secretary

نومنتخب سپیکر کا خطاب

جناب سپیکر (ملک محمد احمد خان): بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ میں آج کے دن کی اگلی کارروائی شروع کرنے سے پہلے اپنی پارٹی قیادت، اپنے قائد میاں نواز شریف صاحب، صدر جماعت جناب شہباز شریف، پارلیمانی پارٹی اور اپنی نامزد چیف منسٹر صاحبہ کا بھی شکر گزار ہوں کہ جنہوں نے مجھ پر اعتماد کیا اور مجھے ووٹ دیا۔ میں دونوں اطراف کے معزز ممبران کو یہ یقین دلاتا ہوں کہ میں اپنی

تمام تر ذمہ داری کماحقہ آئین اور قانون کے مطابق ادا کروں گا۔ میں آپ کا ایک مرتبہ پھر شکر گزار ہوں۔

ڈپٹی سپیکر کا انتخاب

جناب سپکر: آج کے بقیہ ایجنڈے کے مطابق اب ہم ڈپٹی سپیکر کے عہدے کے انتخاب کے لئے کارروائی کا آغاز کرتے ہیں۔

معزز ممبران! جیسا کہ آپ تمام معزز اراکین کے علم میں ہے کہ ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے لئے آج کا دن مقرر کیا گیا ہے۔ Rules of Procedure صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے Rule-10 and 9 کے مطابق کاغذات نامزدگی ایک دن پہلے یعنی کل 23 فروری 2024 بوقت 6 بجے شام تک سیکرٹری اسمبلی کے حوالے کئے جانے تھے۔ مقررہ وقت تک سیکرٹری اسمبلی کے حوالے کئے جانے والے کاغذات نامزدگی کی تفصیل اس طرح سے ہے کہ ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے لئے کل چار کاغذات نامزدگی موصول ہوئے جن میں سے دو کاغذات نامزدگی کے ذریعے جناب ایاز احمد (پی پی۔222) اور جناب محمد عدنان ڈوگر (پی پی۔216) نے جناب محمد معین الدین ریاض رکن صوبائی اسمبلی پنجاب (پی پی۔215) کو امیدوار برائے ڈپٹی سپیکر نامزد کیا ہے۔ دو کاغذات نامزدگی کے ذریعے ملک خالد محمود بابر (پی پی۔251) اور جناب صہیب احمد ملک (پی پی۔71) نے جناب ظہیر اقبال رکن صوبائی اسمبلی پنجاب (پی پی-253) کو امیدوار برائے ڈپٹی سپیکر نامزد کیا ہے۔ سیکرٹری اسمبلی نے کاغذات نامزدگی کی پڑتال کی ہے اور پڑتال کے بعد تمام کاغذات درست پائے گئے ہیں لہٰذا ان دو امیدواروں کے درمیان خفیہ رائے شماری کے ذریعے الیکشن ہو گا الیکشن کا طریق کار وہی ہے جو سپیکر کے انتخاب کے لئے اختیار کیا گیا۔ سیکرٹری اسمبلی تمام معزز اراکین کو خالی boxes دکھائیں گے اور اس کے بعد ان کو seal کروائیں گے لہٰذا اب الیکشن کا باقاعدہ آغاز ہوتا ہے اور سیکرٹری اسمبلی اراکین کو حلقہ نمبر کے حساب سے ووٹ ڈالنے کے لئے پکاریں گے لیکن اس procedure کو شروع کرنے سے پہلے جناب احمد خان بھچر کچھ بات کرنا چاہ رہے تھے تو میں ان کو درخواست کروں گا کہ وہ اپنی بات کر لیں لیکن مختصر بات کریں۔ شکریہ۔

جناب احمد خان: جناب سپیکر! شکریہ۔ آپ نے مجھے وقت دیا ہے میں اس کے لئے آپ کا شکر گزار ہوں۔ سب سے پہلے میں آپ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! آپ اب اس ہاؤس کے custodian ہیں۔ میں اپنی پارٹی اور اپنے قائد عمران خان کا شکریہ ادا کروں گا کہ انہوں نے اس اہم منصب کے لئے اپنی پارٹی میں سے میرا انتخاب کیا۔ اس کے بعد میں صرف دو باتیں آپ سے عرض کروں گا۔ جس طرح کا الیکشن ہوا ہے اور ہم سب اب جس جگہ پر پہنچ گئے ہیں تو اس پر میں آج کے دن بات نہیں کروں گا کیونکہ ان مسائل پر بات کرنے کے لئے آگے کافی وقت پڑا ہے۔ ایک چیز میں ضرور عرض کروں گا کہ آپ اس وقت اس ہاؤس کے custodian اور پرانے پارلیمنٹیرین بھی ہیں۔ آپ اور میں تیسری مرتبہ اکٹھے elect ہو کر آئے ہیں۔ ہم آپ سے امید کرتے ہیں اور یہ لفاظی نہیں بلکہ ہم آپ سے واقعی امید کرتے ہیں کہ آپ اس ہاؤس کو balance چلائیں گے کیونکہ ہم نے آپ کا رویہ حکومتی اور اپوزیشن بنچز دونوں میں دیکھا ہے۔ ہم نے آپ کو ہمیشہ cooperative پایا ہے۔ میں آپ کو اس موقع کی مناسبت سے یہ ضرور عرض کروں گا کہ کل ایک الیکشن ہونے جارہا ہے اور ہماری پارٹی نے جس کو اپنا Leader of the House چُنا ہے تو وہ اس وقت اسمبلی میں حلف لینے بھی نہیں آسکتے لہذا اس حوالے سے میں آپ کو یہ ضرور کہوں گا کہ چاہے آپ ان کے پروڈکشن آرڈر کریں یا کوئی بھی دوسرا بندوبست کریں لیکن ان کو اس ہاؤس میں بُلوایا جائے کیونکہ الیکشن کی عددی اکثریت کا آپ کو پتا ہے۔ آپ یہ کام کر دیں تاکہ میاں اسلم اقبال صاحب ہاؤس میں آکر حلف اُٹھالیں کیونکہ وہ ہماری پارٹی کی طرف سے چیف منسٹر کے candidate ہیں تو یہ آپ کا پہلا good gesture for us ہو گا۔ میں آپ سے یہ امید رکھتا ہوں کہ آپ اس عہدے کو good gesture کے طور پر استعمال کریں گے اور ہمارا اگلا الیکشن بھی اسی طرح smoothly ہو گا کیونکہ ہم نے مل کر کام کرنا ہے۔ ہم پنجاب کے مسائل کو حل کرنے کے لئے اس گورنمنٹ کو آپ کے reference سے tough time دیں گے۔

جناب سپیکر: بہت شکریہ۔جناب احمد خان صاحب! آپ نے جو کہا ہے اس حوالے سے آپ بالکل فکر نہ کریں کیونکہ قانون، قواعد وضوابط اور parliamentary practices کے مطابق جو کچھ ممکن ہو گا اس کو ہم انشاءاللہ ensure کریں گے۔شکریہ

جناب احمد خان: جناب سپیکر! بہت شکریہ

جناب سپیکر: پاکستان پیپلز پارٹی، استحکام پاکستان پارٹی اور پاکستان مسلم لیگ(ق) نے جو مجھ پر trust show کیا ہے اس پر میں آپ سب parties کا بھی شکر گزار ہوں۔ Thank you very much میں اب سیکرٹری اسمبلی سے کہوں گا کہ وہ ڈپٹی سپیکر کے لئے ووٹنگ کے عمل کو proceed کریں اور دونوں parties اپنے پولنگ ایجنٹ نامزد کر کے پولنگ بوتھ کے قریب بھیج دیں۔

(اس مرحلہ پر ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے لئے ووٹنگ شروع ہوئی اور جناب سیکرٹری اسمبلی نے معزز ممبران کو vote cast کرنے کے لئے بلانا شروع کر دیا)

جناب سپیکر: میں پینل آف چیئرپرسن، محترمہ راحیلہ خادم حسین سے گزارش کروں گا کہ وہ کرسی صدارت پر متمکن ہوں۔

(اس مرحلہ پر محترمہ چیئرپرسن، محترمہ راحیلہ خادم حسین کرسی صدارت پر متمکن ہوئیں)

(اس مرحلہ پر جناب ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے لئے ووٹنگ کا آغاز)

محترمہ چیئرپرسن (محترمہ راحیلہ خادم حسین): میں سیکرٹری اسمبلی سے درخواست کروں گی کہ وہ ترتیب سے PP wise vote cast کروائیں۔ہاؤس کا وقت ایک گھنٹہ مزید بڑھایا جاتا ہے۔

(اس مرحلہ پر سید علی حیدر گیلانی کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب چیئرمین: اگر کوئی معزز ممبر ووٹ cast کرنے سے رہ گیا ہے تو براہِ مہربانی وہ تشریف لے آئے کیونکہ اب ووٹوں کی گنتی کا عمل شروع ہونے والا ہے۔ووٹوں کی گنتی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر ووٹوں کی گنتی کی گئی)

(اس مرحلہ پر جناب سپیکر کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے نتیجے کا اعلان

جناب سپیکر: براہِ مہربانی اپنی نشستوں پر تشریف رکھیں اور گیلری سے نعرہ بازی نہ کی جائے کیونکہ اب officially result announce کیا جائے گا۔

ڈالے گئے کُل ووٹوں کی تعداد 323 ہے، مسترد شدہ ووٹ کوئی نہیں ہے اس طرح صحیح ووٹوں کی تعداد 323 ہوئی۔ جن امیدواروں نے ووٹ حاصل کئے ان میں جناب محمد معین الدین ریاض رکن صوبائی اسمبلی PP-215 نے 103 ووٹ حاصل کئے ہیں اور جناب ظہیر اقبال رکن صوبائی اسمبلی PP-253 نے 220 ووٹ حاصل کئے ہیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران کی جانب سے شیر، شیر کی نعرہ بازی)

میں معزز ممبران سے request کروں گا کہ وہ اپنی اپنی نشستوں پر تشریف رکھیں اور proceeding complete ہونے دیں کیونکہ ہمارے پاس وقت بہت محدود ہے۔

Rules of Procedure صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے Rule-10 جسے Rule-9 کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے کے مطابق جناب ظہیر اقبال رکن صوبائی اسمبلی PP-253 کو بحیثیت ڈپٹی سپیکر منتخب قرار دیا جاتا ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

نو منتخب ڈپٹی سپیکر کا حلف

جناب سپیکر: اب نو منتخب ڈپٹی سپیکر اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 53 کے ضمن 2 اور آرٹیکل 127 کے تحت آئین کے گوشوارہ سوم میں درج ڈپٹی سپیکر صوبائی اسمبلی پنجاب کے لئے مقرر کردہ حلف نامہ کے مطابق ایوان کے سامنے حلف اٹھائیں گے لہٰذا وہ حلف اٹھانے کے لئے dice پر تشریف لے آئیں۔

(اس مرحلہ پر جناب سپیکر نے نو منتخب ڈپٹی سپیکر جناب ظہیر اقبال سے
ڈپٹی سپیکر کے عہدے کا حلف لیا)

ڈپٹی سپیکر کا عہدہ سنبھالنے کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(01/2023/03. Dated: 24 February 2024. Having been elected as Deputy Speaker, Provincial Assembly of the Punjab under Article 108 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan read with rule 10 of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 and made Oath of office as required under clause (2) of Article 53 read with Article 127 of the Constitution, in the sitting of the Assembly held on 24th February 2024, **MR ZAHEER IQBAL (PP-253)** has assumed the office of Deputy Speaker, Provincial Assembly of the Punjab with effect from 24th February, 2024.

جناب سپیکر: آج کی یہ نشست سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے لئے مخصوص تھی یہ کارروائی سرانجام دی جا چکی ہے۔ وزیر اعلیٰ کے انتخاب کے لئے بروز سوموار 26۔فروری 2024 کا دن مقرر کیا گیا ہے۔ سیکرٹری اسمبلی کاغذات نامزدگی کے حوالے سے اعلان کریں گے۔

وزیر اعلیٰ کے انتخاب کے بارے میں اعلان

سیکرٹری اسمبلی: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔وزیر اعلیٰ کے انتخاب کا طریق کار Rules of Procedure صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے رولز 17 تا 20 اور گوشوارہ دوم میں دیا گیا ہے جس کے مطابق کاغذات نامزدگی انتخاب کے لئے مقرر کردہ دن سے ایک دن پہلے یعنی کل بروز اتوار 25 فروری 2024 شام 5 بجے تک سیکرٹری اسمبلی کے دفتر جمع کروائے جا سکیں گے۔ نامزدگی کا فارم سیکرٹری اسمبلی کے دفتر سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ کاغذات نامزدگی کی چھان بین جناب سپیکر 25 فروری 2024 کو شام 5 بج کر 10 منٹ پر اپنے چیمبر میں کریں گے۔ چھان بین کے وقت امیدوار یا ان کے تجویز کنندگان یا

تائید کنندگان اگر چاہیں تو وہ وہاں موجود ہوسکتے ہیں۔ جناب سپیکر ہر ایک پرچہ نامزدگی پر اسے قبول کرنے یا مسترد کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں گے اور مسترد کرنے کی صورت میں اس کی مختصر وجوہ بھی ریکارڈ کی جائے گی۔ اس بارے میں جناب سپیکر کا فیصلہ حتمی ہوگا۔ کوئی بھی امیدوار انتخاب کی کارروائی شروع ہونے سے قبل انتخاب سے دستبردار ہوسکتا ہے۔ ایک امیدوار ہونے کی صورت میں بھی وزیراعلیٰ کا انتخاب بذریعہ division ہوگا اور اس کے طریق کار کا اعلان انتخاب کی کارروائی شروع ہونے سے قبل کیا جائے گا۔ شکریہ

جناب سپیکر: آج کے اجلاس کا ایجنڈا مکمل ہوچکا ہے لہٰذا اب اجلاس بروز سوموار مورخہ 26۔ فروری 2024 صبح 11 بجے تک ملتوی کیا جاتا ہے۔